



مطلوب عمومی

نام وحید

27721

سیریل نمبر

پتہ

1/25/2016

تاریخ

موضوع زکوٰۃ کی رقم مدرسے میں

رابطہ نمبر

کاتب حنیف اللہ

ای میل

میرا سوال یہ ہے کہ کیا زکوٰۃ مدرسہ میں دے سکتے ہیں؟ اور کیا زکوٰۃ کے پیسے مدرسے والے اساتذہ کی تنخواہ اور مدرسے کی تعمیر میں استعمال کر سکتے ہیں؟ مہربانی کرکے جلد سے جلد جواب دیں؟؟؟

### الجواب حامدًا ومصليًا

جس دینی مدرسے میں مستحق زکوٰۃ طلبہ موجود ہوں اس کو زکوٰۃ دینا جائز ہے مگر زکوٰۃ کی رقم اساتذہ کی تنخواہوں اور تعمیر میں لگانا جائز نہیں۔ اس سے احتراز لازم ہے۔

في الهدية، ولو لوفى الزكاة بما يدفع المعلم الى الخليفة، ولم يستأجره، لان كان الخليفة بحال لو لم يدفعه لعلم الصبيان أيضا، أجزاء و الا فلا اله (ج ۱ ص ۱۹۰)۔

وفي الدر: و بشرط أن يكون الصرف (تمليًا) لا باحة (أي قوله) لا يصرف الى بناء نحو مسجد (۲/۲۳۲)۔

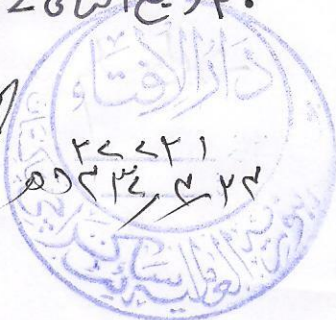
والله اعلم۔

حنيف اللہ عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی  
۲۰ ربیع الثانی ۱۴۲۷ھ۔

الجواب صحیح  
بندہ نادر جان محمد شاکر  
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۲۰ ربیع الثانی ۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح  
بندہ رفیق رشید جمیل  
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۲۰ ربیع الثانی ۱۴۲۷ھ



۹/۲/۱۶